قمر الحسنین

جمہوریت کے بیس سُنہری اصول

جتنی دولت بلیک سے لوٹی
اس الیکشن پہ میں لگا دونگا
مولوی جتنے بھی ہیں سیاست میں
ان کو آپس میں میں لڑا دونگا
اُن کے لڑنے میں جیت ہے میری
بروسٹ چرغے بھی میں کِھلا دونگا
مسجد و خانقہ میں جا کر بھی
دھاک چندے سے میں بٹھا دونگا
پھر ستاروں کی گفت وگو کیا ہے
بوتھ پولنگ پہ میں سنا دونگا
چت بھی میری ہے پٹ بھی میرا ہے
یہ اسمبلی میں میں بتا دوں گا
بھولے بھالے عوام پاگل ہیں
مژدے سارے اُنہیں سنا دونگا
جو سیانے ہیں ان کے سینے پر
قائداعظم بھی میں سجا دونگا
اپنے ماحول کے معزز کو
روز دعوت پہ میں بلا لوں گا
جو نہ مانے گا میرے حلقہ میں
سب مقدموں میں مَیں پھنسا دونگا

ووٹ میرے ہیں سیٹ پکی ہے
لیڈروں کو یقیں دلا دونگا
یہ الیکشن تو کھیل ہے اپنا
پیادہ، رُخ، فیلا، سب چلا دونگا
اکا دُکا جو بچ کے نکلے گا
اَیک گولی سے بس سُلا دونگا
لاکھوں دیدونگا اسکے وارث کو
پھر میں اپنا اسے بنا لونگا
سات چکر "مزار اقدس" کے
"پیر زندہ" سے میں دعا لونگا
ان کی برکت سے کامراں ہو کر
ساری کسریں میں پھر نکال لوں گا
روز کوٹھوں پہ دعوتیں ہونگی
سارے فن کار میں بلا لونگا
ببو، نجمن، بہار، پپو سے
مجرے مجروں میں بھی کرا دونگا
نشو، ناہید نیناں، نور جہاں
ان ستاروں سے آنکھ لڑوا دونگا
کھیل، فلمیں، شباب کی رسمیں
پوری کر کے میں دل لبھا لونگا

○